اسلامی قانون

شمس نوید

ممکن ہے فوجیں دہلا دیں آگ بھرے کہسار   ممکن ہے گیتی جھلسا دیں ایٹم شعلہ بار
ظالم سینے چھلنی کر دے نعروں کی بوچھار   لیکن ذہن ظلم و تشدد؟ ہر یورش کے پار
ذہن ستم پر ضرب لگائے...... اسلامی قانون
بدمستی کو ہوش میں لائے...... اسلامی قانون

جبر نہیں تسلیم و رضا سے جس کا ہے آغاز   جس نے اصولی آزادی کا فاش کیا ہے راز
نافذ ہو تو حد میں لائے تخیلی پرواز   جس کی سماعت سن لیتی ہے دھڑکن کی آواز
باغی سر قدموں پہ جھکائے...... اسلامی قانون
جرم کو ٹھنڈی آگ لگائے...... اسلامی قانون

اتنا ہی نزدیک ہے دل سے جتنا نظر سے دور   ایک خدا پر حسن یقیں کا فکر و عمل میں نور
سوز اطاعت کے سجدوں سے پیشانی معمور   سازش اور ریاکاری کے امکاں چکنا چور
باطن سے ظاہر تک آئے...... اسلامی قانون
لغزش پر لرزش دوڑائے...... اسلامی قانون

مجرم سے "ہمدردی" اس کو، "جرم" سے ہے لاگ   اس کی پھول بچائے خار جلائے تعزیری آگ
اس کی انسانی تقدیس کی نگراں لاہوتی جاگ   اس کی حق کی فولادی ہاتھوں میں دستوری باگ
اس کی خیر و شر کی جنگ سکھائے...... اسلامی قانون
طاغوتی بنیادیں ڈھائے...... اسلامی قانون

☆ الضرورات تبیح المحظورات ☆ ضرورتیں ممنوعات کو مباح کر دیتی ہیں ☆

جیسے اک قانون ازل کی ارض و سما پر چھاپ　　جیسے لامحدود فضا میں سیاروں کی چاپ
جیسے روز و شب کا توازن قائم اپنے آپ　　یونہی طلوع خیر کی زد میں ڈوبتے جائیں پاپ
انسانی فطرت بن جائے...... اسلامی قانون
روح وضمیر و دل پر چھائے...... اسلامی قانون

نسل ووطن اور رنگ کے بندھن ایک اک کرکے ٹوٹے　　اور خود ساختہ زندانوں سے آدم زادے چھوٹے
نور عقبی سے دھند لائے گیتی کے گل بوٹے　　سب کی منزل دور زمیں سے...... کون کسی کو لوٹے
قید زمیں سے جست لگائے...... اسلامی قانون
آفاقی انسان بنائے...... اسلامی قانون

ممکن ہے سرمایہ پرستی تقسیم زر بھی　　لیکن ''زریں بھوک'' مٹانا ناممکن تر بھی
یہ دولت کی رائج قیمت بنیاد و شر بھی　　تحریک سرمایہ پرستی...... سرمایہ گر بھی
دولت کی قیمت کو گرائے...... اسلامی قانون
فقر و غنا کا راز سکھائے...... اسلامی قانون

اسکولوں اور دینی مدارس کے طلباء وطالبات کے لئے!

مختصر نصابِ فقہ سوالاً جواباً

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

☆من استعجل الشئي قبل اوانه عوقب بحرمانه☆